ملفوظاتِ محبوبِ ذات قدس سرہٗ العزیز

تحریر: حضرت قبلۂ عالم

سیّد افضال احمد حسین گیلانی رضی اللہ عنہ

سجادہ نشین دربارِ عالیہ منڈیر سیّداں شریف، سیالکوٹ

ایڈیشن اوّل: 1996ء ایڈیشن چہارم: جولائی ۲۰۱۱ء

ایڈیشن دوم وسوم: جنوری 2003ء

ایڈیشن پنجم: ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ اکتوبر ۲۰۱۱ء

ایڈیشن: ششم

سالِ طباعت:

قیمت: 150 روپے تعداد: پانچ ہزار

ناشر: ادارہ سوہنے مہربان ویلفیئر ٹرسٹ، منڈیر شریف

sohenymehrban@hotmail.com

مطبع: وقاص پرنٹنگ پریس

بھوراگلی 3 امین پور بازار فیصل آباد

(i) اِذۡ بَعَثَ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیۡہِمۡ وَیُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ ۚ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۝

﴿پارہ ۴، سورۃ آل عمران، آیۃ ۱۶۴﴾

(ii) یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاہِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذۡنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیۡرًا ۝ ﴿پارہ ۲۲، سورۃ الاحزاب، آیات ۴۵-۴۶﴾

(iii) وَمَنۡ تَوَلّٰی فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ حَفِیۡظًا ۝

﴿سورۃ النسآء، آیۃ ۸۰﴾

(iv) فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ حَفِیۡظًا

﴿پارہ ۲۵، سورۃ الشوریٰ، آیۃ ۴۸﴾

(v) وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۝ ﴿سورۃ الانبیاء، آیۃ ۱۰۷﴾

(vi) وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی ۝ اِنۡ ہُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی ۝

﴿پارہ ۲۷، سورۃ النجم، آیات ۳-۴﴾

(vii) اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۝ ﴿پارہ ۲۲، سورۃ الاحزاب، آیۃ ۵۶﴾

(viii) وَمَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیۡنًا ۝

﴿پارہ ۲۲، سورۃ الاحزاب، آیۃ ۳۶﴾

(ix) اِنَّ الَّذِیۡنَ یُؤۡذُوۡنَ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ لَعَنَہُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّ لَہُمۡ عَذَابًا مُّہِیۡنًا ۝ ﴿پارہ ۲۲، سورۃ الاحزاب، آیۃ ۵۷﴾

آقائے نامدار رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ میری شریعت تا قیامت جاری وساری رہے گی۔ قرآنِ مجید آخری کتاب

ہے۔اس پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ کے بعد امت کی رہنمائی اور رشد و ہدایت کون کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''میری امت کے اولیاء عظام یہ فرائض میری طرف سے سرانجام دیں گے''۔ نیز فرمایا میری امت کے اولیاء بنی اسرائیل کے انبیاء علیہم السلام سے افضل ہوں گے کیونکہ ان کو اللہ تعالیٰ نے علمِ لدنی یعنی معرفتِ حقیقی کے علم سے نوازا ہوگا۔ انبیاء علیہم السلام کو صرف علمِ شریعت دیا گیا تھا۔(سورۃ کہف میں آیات ۷۰ تا ۸۲) حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تفصیلی تذکرے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے علمِ لدنیٰ سے نوازا تھا جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ علم عطا نہ ہوا تھا۔ علمِ لدنیٰ کے بارے میں قرآنِ مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔(القرآن)

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ (سورۃ آل عمران، آیت ۷)

ترجمہ۔اور اس کی تاویل تو اللہ ہی کو معلوم ہے اور راسخ علم کو یعنی معرفت کے علم والے کو جو اس علم کا منبع ہو۔

قرآن پاک اور احادیث میں اولیاء کرام اور اس کے مقبول بندوں کا بیان؛ سورۃ الحمد شریف میں، انعام یافتہ لوگوں کو کہا گیا ہے۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ (سورۃ یونس، آیۃ ۶۲)

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ○ وَادْخُلِي جَنَّتِي ○ (سورۃ الفجر، آیۃ 30-27)

حضرت مریم علیہا السلام کو غیب سے پھل اور میوے ملتے تھے۔آصف برخیا (جو ولی اللہ تھے) نے ملکہ بلقیس کا تخت ہزاروں میل کے فاصلہ سے چشم زدن میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر کر دیا۔(سورۃ نمل)